احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 22/اکتوبر 2008ء

روزنامہ
FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 22/اکتوبر 2008ء 22 شوال 1429 ہجری 22/اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 241

رات کا آخری حصہ

حضرت عمرو بن عبسہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ رات کے آخری حصے میں بندے کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے پس اگر تم اس گھڑی اللہ کا ذکر کرنے والوں میں سے بن سکو تو ضرور بنو۔

(جامع ترمذی کتاب الداعوات باب فی دعاء الضیف حدیث نمبر:3503)

تدبیر ایک مخفی عبادت ہے۔ اسی سے وہ راہ کھل جاتی ہے جو بدیوں سے نجات پانے کی راہ ہے۔
(حضرت مسیح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

استغفار کے حقیقی معنے یہ ہیں کہ ہر ایک لغزش اور قصور جو بوجہ ضعفِ بشریت انسان سے صادر ہوسکتی ہے اس امکانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے خدا سے مدد مانگی جائے تا خدا کے فضل سے وہ کمزوری ظہور میں نہ آوے۔ اور مستور و مخفی رہے۔ پھر بعد اس کے استغفار کے معنے عام لوگوں کے لئے وسیع کئے گئے اور یہ امر بھی استغفار میں داخل ہوا کہ جو کچھ لغزش اور قصور صادر ہو چکا خدا تعالیٰ اس کے بدنتائج اور زہریلی تاثیروں سے دنیا اور آخرت میں محفوظ رکھے۔ پس نجات حقیقی کا سرچشمہ محبت ذاتی خدائے عزوجل کی ہے جو عجز و نیاز اور دائمی استغفار کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اور جب انسان کمال درجہ تک اپنی محبت کو پہنچاتا ہے۔ اور محبت کی آگ سے اپنے جذباتِ نفسانیت کو جلا دیتا ہے تب یکدفعہ ایک شعلہ کی طرح خدا تعالیٰ کی محبت جو خدا تعالیٰ اس سے کرتا ہے اس کے دل پر گرتی ہے۔ اور اس کو سفلی زندگی کے گندوں سے باہر لے آتی ہے اور خدائے حیّی و قیوم کی پاکیزگی کا رنگ اس کے نفس پر چڑھ جاتا ہے بلکہ تمام صفات الٰہیہ سے ظلی طور پر اس کو حصہ ملتا ہے۔ تب وہ تجلیات الٰہیہ کا مظہر ہو جاتا ہے اور جو کچھ ربوبیت کے ازلی خزانہ میں مکتوم و مستور ہے اس کے ذریعہ سے وہ اسرار دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں۔ چونکہ وہ خدا جس نے اس دنیا کو پیدا کیا ہے بخیل نہیں ہے بلکہ اس کے فیوض دائمی ہیں۔ اس کے اسماء اور صفات کبھی معطل نہیں ہو سکتے۔ اس لئے وہ بشرط تقویٰ اور مجاہدہ جو کچھ اولین کو دیا ہے وہ آخرین کو بھی دیتا ہے۔ جیسا کہ خود اس نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے۔ (۔) یعنی اے ہمارے خدا! ہمیں وہ سیدھی راہ دکھلا جو ان لوگوں کی راہ ہے جن پر تیرا فضل اور انعام ہوا۔ اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ وہی فضل اور انعام جو تمام نبیوں اور صدیقوں پر پہلے ہو چکا ہے وہ ہم پر بھی کر اور کسی فضل سے ہمیں محروم نہ رکھ۔ یہ آیت اس امت کو اس قدر عظیم الشان امید دلاتی ہے جس میں گزشتہ امتیں شریک نہیں ہیں۔ کیونکہ تمام انبیاء کے متفرق کمالات تھے۔ اور متفرق طور پر ان پر فضل اور انعام ہوا۔ اب اس امت کو یہ دعا سکھلائی گئی کہ ان تمام متفرق کمالات کو مجھ سے طلب کرو۔ پس ظاہر ہے کہ جب متفرق کمالات ایک جگہ جمع ہو جائیں گے تو وہ مجموعہ متفرق کی نسبت بہت بڑھ جائے گا۔ اسی بناء پر کہا گیا کہ (۔) یعنی تم اپنے کمالات کے رو سے سب امتوں سے بہتر ہو۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 380)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے چھ صد سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 10 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆) مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد

☆) مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر معائنہ 10:00 بجے صبح

دونوں ڈاکٹرز مورخہ 26/اکتوبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ احباب و خواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خلافت احمدیہ جوبلی سال کا تحفہ

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام

ربوہ کی سرزمین پر دو نئے سکولز کا افتتاح

ناصر ہائی سکول دارالیمن و مریم صدیقہ پرائمری سکول دارالرحمت

علم ہمیشہ سے وجہ امتیاز رہا ہے۔ترقی وخوشحالی نیز روشن مستقبل کے لئے علم کا فروغ لازمی فرض ہے۔اسی لئے حکم ہوا کہ مہد سے لحد تک علم حاصل کرو اور اگر اس کے حصول کے لئے تمہیں چین بھی جانا پڑے تو سفر کی صعوبتوں کو برداشت کرو تا مستقبل کے معمار زیور علم سے آراستہ ہوں۔

نظارت تعلیم جماعت احمدیہ کے بچوں کے لئے تعلیم کے حصول کو آسان تر بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ان کی محنت کو بارآور کرتے ہوئے اس **خلافت احمدیہ جوبلی کے بابرکت سال** میں دو نئے سکول تعمیر کرنے اور تعلیمی سیشن کا آغاز کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

دسمبر 2006ء میں ربوہ میں اعلیٰ تعلیمی معیار کے حامل سکول کھولنے کے لئے تجویز ہوئی۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان کی تعمیر کی اجازت مرحمت فرمائی نیز ان دونوں سکولز کے نام بھی خود ہی عطا فرمائے۔سکولز کی تعمیر نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کی زیرنگرانی ہوئی جبکہ ان کی تزئین وآرائش میں نظارت تعلیم نے بخوبی اپنی ذمہ داری نبھائی۔ان کی تعمیر وآرائش میں مکرم ماجد احمد خان صاحب نائب ناظم جائیداد، مکرم عطاء العظیم صاحب آرکیٹیکٹ لاہور، مکرم اکبر احمد صاحب نائب ناظر صنعت وتجارت اور مکرم مشہود احمد صاحب نائب ناظر تعلیم کو غیر معمولی خدمات کی توفیق ملی۔

ناصر ہائی سکول دارالیمن وسطی

مورخہ 15/اکتوبر 2008ء کو ناصر ہائی سکول دارالیمن وسطی کے سبزہ زار میں باوقار افتتاحی تقریب زیرصدارت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی منعقد ہوئی۔تلاوت ونظم کے بعد محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا۔

ناصر ہائی سکول کے لئے دارالیمن وسطی میں 7 کنال کے پلاٹ کا انتخاب کیا گیا۔اس کی باقاعدہ تعمیر کا آغاز اکتوبر 2007ء میں ہوا اور جولائی 2008ء میں تعمیر اختتام کو پہنچی۔سکول کی عمارت 10 ہزار 685 مربع فٹ پر محیط ہے جس میں 5 کلاس رومز، لائبریری، لیبارٹری، سٹاف روم، اکاؤنٹس آفس اور پرنسپل آفس شامل ہیں۔نیز ان کے علاوہ 6 باتھ رومز اور ایک عدد کچن بھی شامل ہے۔جبکہ پرنسپل آفس اور سٹاف روم کے ساتھ الگ الگ باتھ روم کی سہولت موجود ہے۔جبکہ ایک باتھ روم جسمانی طور پر کمزور بچوں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

سکول میں مرکزی ساؤنڈ سسٹم نصب کیا گیا ہے۔گراؤنڈ کے ساتھ ساتھ تمام کلاسز، لائبریری، لیبارٹری اور سٹاف روم میں سپیکرز لگائے گئے ہیں۔جس کی مدد سے متعلقہ جگہ پر اناؤنسمنٹ کردی جاتی ہے۔اسی طرح گیلری میں بھی سپیکرز لگا کر مختلف پروگرامز کے لئے ہال کا کام لیا جارہا ہے۔تمام سپیکرز ایک ہی جگہ سے کنٹرول کئے جاتے ہیں اور حسب ضرورت آن اور آف کردیئے جاتے ہیں۔

ناصر ہائی سکول میں پرنسپل کے طور پر مکرم مجاہد احمد صاحب واقف زندگی خدمات بجالارہے ہیں۔باقی سٹاف میں انگلش اور میتھ کے دو اساتذہ جبکہ فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، جنرل سائنس، عربی، مطالعہ پاکستان، دینیات اور زراعت کے ایک ایک استاد کام کررہے ہیں۔ان کے علاوہ ایک آرٹ ٹیچر اور گیمز ٹیچر بھی خدمات بجالارہے ہیں۔دیگر عملہ میں ایک لائبریرین، ایک لیبارٹری اسسٹنٹ، دو کلرک اور آٹھ مددگار کارکنان کام کررہے ہیں۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ نظارت تعلیم کے جملہ ادارہ جات میں یہ پہلا ادارہ ہے جہاں وکالت وقف نو کے توسط سے ایک واقف نو مکرم مرزا فرخ احمد صاحب ملتان سے ایم اے انگلش کرکے آئے ہیں اور بطور انگلش ٹیچر کام کررہے ہیں۔اللہ تعالیٰ سب اساتذہ کو بہترین رنگ میں اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

انہوں نے بتایا کہ مورخہ 30/اگست 2008ء کو طلباء کے والدین سے میٹنگ کی گئی جس میں 100 فیصد والدین تشریف لائے انہیں سکول کے قواعد و ضوابط سے آگاہ کیا گیا اور اگلے روز 31/اگست سے سکول میں تدریس کا آغاز اور اس میں 6th,7th,8th اور 9th کلاسز شروع کی گئی ہیں۔اس وقت ان چار کلاسز میں 191 طلباء زیر تعلیم ہیں۔کوشش کی گئی ہے کہ سکول کے ماحول میں اساتذہ اور طلباء کی دلچسپی پیدا کی جائے اس غرض سے لائبریری اور لیبارٹری کا ماحول اور سہولیات کو بہتر بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔اسی طرح کھیلوں اور جماعتی پروگرامز کے اہتمام کی جانب توجہ دی جارہی ہے۔اس سلسلہ میں اب تک دو وقار عمل اور ایک کلوأ جمیعا کا پروگرام کیا جاچکا ہے۔

ہر کلاس میں 50,45 طلباء داخل ہوچکے ہیں۔اس وقت کلاس صرف ایک سیکشن پر مشتمل ہے۔ادارہ میں 250 طلباء کی گنجائش ہے۔اس گنجائش کو بڑھانے کے لئے موجودہ عمارت کے اوپر ایک اور منزل بنانے کا پروگرام ہے۔اس نئی منزل کے بننے سے ہر کلاس کے تین سیکشنز بن سکیں گے جس سے مزید 500 طلباء کی گنجائش پیدا ہوگی۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے مختصر خطاب کیا اور سکول کا باقاعدہ افتتاح فرمایا اور دعا کروائی۔

مریم صدیقہ پرائمری سکول دارالرحمت غربی

مورخہ 19/اکتوبر 2008ء کو مریم صدیقہ پرائمری سکول کی پُروقار افتتاحی تقریب اسی سکول کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔تلاوت ونظم کے بعد محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا۔

مریم صدیقہ سکول کے لئے دارالرحمت غربی میں 8 کنال 16 مرلے کے پلاٹ کا انتخاب کیا گیا۔اس سکول کی تعمیر دو مرحلوں میں کرنے کا منصوبہ تیار کیا گیا۔

پہلے فیز میں پرائمری حصہ کی تعمیر شامل ہے اس کی تعمیر کا آغاز فروری 2008ء میں ہوا اور جولائی 2008ء میں تعمیر اختتام کو پہنچی۔پرائمری حصہ کی عمارت 10 ہزار 635 مربع فٹ پر محیط ہے جس میں 6 کلاس رومز، سٹاف روم، اکاؤنٹس آفس اور پرنسپل آفس شامل ہیں۔نیز ان کے علاوہ 6 باتھ رومز اور ایک عدد کچن بھی شامل ہے۔جبکہ پرنسپل آفس اور سٹاف روم کے ساتھ الگ الگ باتھ روم کی سہولت موجود ہے۔

انہوں نے بتایا کہ امید ہے تعمیر کا دوسرا فیز منظوری کے بعد جلد ہی شروع کیا جاسکے گا اور اگلے تعلیمی سال میں 6th سے 9th کلاس تک کا آغاز کیا جاسکے گا۔لائبریری اور لیبارٹری بھی انشاء اللہ اگلے فیز میں تیار کی جائے گی۔یہ سکول مکمل طور پر انگلش میڈیم ہوگا۔

مریم صدیقہ سکول میں پرنسپل کے طور پر مکرمہ ثریا حنا صاحبہ خدمات بجالارہی ہیں۔جو واقف زندگی ہیں۔باقی سٹاف میں انگلش کی تین، میتھ اور سائنس کی دو دو ٹیچرز جبکہ سوشل سٹڈیز، اردو، دینیات کی ایک ایک ٹیچر کام کررہی ہیں۔ان کے علاوہ ایک آرٹ ٹیچر اور ایک گیمز ٹیچر بھی خدمات بجالارہی ہیں۔ایک لائبریرین، دو کلرک اور آٹھ مددگار کارکنان کام کررہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سب سٹاف کو بہترین رنگ میں اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

یکم ستمبر 2008ء سے سکول میں تدریس کا آغاز ہوا اور اس میں پریپ سے 4th کلاس تک 5 کلاسز شروع کی گئی ہیں۔اس وقت ان چار کلاسز میں 229 طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں۔

بچوں میں اپنے ادارہ سے تعلق پیدا کرنے کے لئے بچوں کی اپنی تیار کردہ چیزوں کے ڈسپلے کے لئے ایک آرٹ کارنر بھی بنایا گیا ہے۔جبکہ ہر کلاس میں بھی ایک Art Area بنایا گیا ہے جہاں بچے کارپٹ پر بیٹھ کر ڈرائنگ اور آرٹ ورک کرتے ہیں اور بچوں کے نمایاں کام کو آرٹ کارنر میں ڈسپلے کیا جاتا ہے۔تمام بچوں کو انگلش بولنے کی جانب آہستہ آہستہ راغب کیا جارہا ہے۔اسی طرح دینیات کی تعلیم کے لئے وقف نو کے نصاب کو سامنے رکھا گیا ہے۔

کھیلوں اور جماعتی پروگرامز کے اہتمام کی جانب بھی توجہ دی جارہی ہے۔اس سلسلہ میں اب تک ایک حمدیہ محفل، 2 کلوأ جمیعا اور ایک وقار عمل ہوچکے ہیں۔نیز عیدالفطر کے بعد عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔بچے رنگ برنگے کپڑے پہن کر شریک ہوئے۔چھوٹی چھوٹی مختلف کھیلیں اور سرپرائز گفٹ رکھے گئے تھے جن سے بچے خوب لطف اندوز ہوئے۔

بعدازاں محترم مہمان خصوصی نے مختصر خطاب کیا اور فیتہ کاٹ کر سکول کا باقاعدہ افتتاح فرمایا اور دعا کروائی۔

محترم ناظر صاحب اعلیٰ کی ہدایات

دونوں سکولز کے افتتاح کے مواقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اساتذہ کو نظام تعلیم کو بہتر کرنے کے لئے دو ہدایات بیان فرمائیں۔اول یہ کہ اساتذہ بچوں کو نصاب یاد کروانے کی حد تک ہی نہ رہیں بلکہ بچوں کے لئے نصاب میں موجود تعلیم کے Concept کو واضح کرنے کی ضرورت بھی ہے تاکہ بچے خود سوچنے اور غور کرنے کی عادت ڈالیں۔ہمارے نظام تعلیم میں طلباء کو سوالات کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی بلکہ اسے گستاخی سمجھا جاتا ہے۔طالب علم کے سوالات کرنے سے ان کے مسائل سامنے آتے ہیں اور ان کو حل کیا جاتا ہے۔دوسرے یہ کہ دینیات کے نصاب پر خصوصی توجہ دی جائے۔اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایم ٹی اے پر نشر ہونے والی بچوں کی کلاسز سے بھی استفادہ کیا جائے۔

دونوں تقاریب میں بزرگان سلسلہ اور معززین شہر مدعو تھے۔جنہوں نے سکول کا وزٹ کیا۔طلباء کلاسز میں موجود تھے اور سکول کے اوقات کی طرح سٹڈی کا ماحول بنایا گیا تھا۔صاف ستھرے خوشگوار ماحول میں تعلیم دی جارہی ہے۔سکولوں کی عمارت اور اس کی صفائی قابل دید تھی۔تمام احباب تعمیر وآرائش اور ماحول سے متاثر ہوئے اور اچھے نیک جذبات کا اظہار کیا۔

خدا تعالیٰ جماعت کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور اپنے فضل سے طلباء کو تعلیمی میدان میں کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے اور دونوں سکولوں کو جماعت کے سابقہ معیار کو قائم رکھتے ہوئے تعلیمی میدان میں آگے سے آگے قدم بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ایم آر طاہر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی تحریکات

ایف اے تک تعلیم حاصل کرنے، سیکرٹریان تعلیم کو فعال بنانے اور سائنسی ریسرچ کے لئے تحریکات

عبدالسمیع خان

یہ زمانہ علم اور قلم کا زمانہ ہے اور تحریر وتقریر کے ذریعہ دنیا پر حق کا غلبہ مقدر ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے یہ بشارت پائی کہ میرے فرقہ کے لوگ علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔ چنانچہ قرآنی علوم کی خدمت کے لئے حضرت مسیح موعود نے علوم جدیدہ حاصل کرنے کی بڑے زور سے تحریک فرمائی۔

بیسویں صدی کے آغاز میں ہندوستان میں شرح خواندگی بہت کم تھی اور تعلیم حاصل کرنے کے ذرائع بھی بہت محدود تھے اس لئے خلافت ثانیہ میں تعلیم کا کم ازکم معیار پرائمری اور مڈل قرار دیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ہر احمدی بچے کو میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کی تحریک فرمائی۔

دنیا روزانہ علم کے نئے اوراق پلٹ رہی ہے اور مغربی اقوام علم کے زور پر دنیا پر اپنا سیاسی اور معاشی تفوق بڑھاتی چلی جارہی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں ان کا الحادی کلچر بھی بڑے زور کے ساتھ دنیا کے ہر خطے میں نشوونما پارہا ہے۔

اعداد وشمار کے مطابق 61 مسلم ممالک میں صرف 500 یونیورسٹیاں ہیں جبکہ صرف امریکہ میں 5758 اور ٹوکیو شہر میں ایک ہزار یونیورسٹیاں ہیں۔ پوری عرب دنیا میں صرف 35 ہزار فل ٹائم ریسرچ سکالرز ہیں جبکہ صرف امریکہ میں ان کی تعداد 22 لاکھ ہے۔ پوری مسلم دنیا اپنے جی ڈی پی کا صرف 02. فیصد ریسرچ پر خرچ کرتی ہے جبکہ عیسائی دنیا اپنی آمدنی کا 5 فیصد حصہ تحقیق اور علم پر لگاتی ہے۔

دنیا کی پہلی 20 یونیورسٹیوں میں 18 امریکہ میں ہیں۔ کمپیوٹر کے پہلے 10 بڑے ادارے امریکہ میں ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ نوبیل انعام یافتہ سائنسدان امریکہ میں ہیں اور ان کی اکثریت یہودی ہے۔ (روزنامہ ایکسپریس یکم اگست 2006ء)

اسی لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ مغرب اور امریکہ کو آپ اس وقت تک فتح نہیں کرسکتے جب تک کہ علم کے میدان میں ان کو شکست نہ دیں۔

اس پس منظر میں جماعت احمدیہ اپنے محدود وسائل کے ساتھ اپنی نئی نسل کو علمی میدان میں بلندیوں پر پہنچانے کے لئے کوشاں ہے۔ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے متعدد تحریکات فرمائی ہیں جن کا خلاصہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

کم ازکم تعلیمی معیار۔ ایف اے

حضور نے خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2003ء میں فرمایا۔

پاکستان میں ہر بچے کے لئے خلیفۃ المسیح الثالث نے یہ شرط لگائی تھی کہ ضرور میٹرک پاس کرے بلکہ اب تو معیار بلند ہوگئے ہیں اور میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچے کو ایف اے ضرور کرنا چاہئے۔

افریقہ میں جو کم ازکم معیار ہے پڑھائی کا سیکنڈری سکول کا یا جی سی ایس سی، یہاں بھی ہے، وہاں بھی۔ اسی طرح ہندوستان اور بنگلہ دیش اور دوسرے ملکوں میں، یہاں بھی میں نے دیکھا ہے یورپ کے اور امریکہ کے بعض لڑکے ملتے ہیں وہ پڑھائی چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ تو یہ کم ازکم معیار ضرور حاصل کرنا چاہئے بلکہ یہاں تک تعلیمی سہولتیں ہیں بچوں کو اور بھی آگے پڑھنا چاہئے اور سیکرٹریان تعلیم کو اپنی جماعت کے بچوں کو اس طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ اگر تو یہ بچے جس طرح میں نے پہلے کہا، کسی مالی مشکل کی وجہ سے انہوں نے پڑھائی چھوڑی ہوئی ہے تو جماعت کو بتائیں جماعت انشاء اللہ حتی الوسع ان کا انتظام کرے گی۔ (خطبات مسرور جلد اول ص 520,519)

سیکرٹریان تعلیم کو ہدایات

اس سے قبل حضور نے سیکرٹریان تعلیم کو فعال ہونے کی ہدایات دیتے ہوئے فرمایا۔

عموماً سیکرٹریان تعلیم جماعتوں میں اتنے فعال نہیں جتنی ان سے توقع کی جاتی ہے یا کسی عہدیدار سے توقع کی جاسکتی ہے اور یہ میں یونہی اندازے کی بات نہیں کررہا، ہر جماعت اپنا اپنا جائزہ لے لے تو پتہ چل جائے گا کہ بعض سیکرٹریان پورے سال میں کوئی کام نہیں کرتے۔ حالانکہ مثلاً سیکرٹری تعلیم کی مثال دے رہا ہوں، سیکرٹری تعلیم کا یہ کام ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بچوں کی فہرست بنائے جو پڑھ رہے ہوں، جو سکول جانے کی عمر کے ہیں اور سکول نہیں جارہے۔ پھر وجہ معلوم کریں کہ کیا وجہ ہے وہ سکول نہیں جارہے۔ مالی مشکلات ہیں یا صرف نکما پن ہی ہے اور ایک احمدی بچے کو تو توجہ دلانی چاہئے کہ اس طرح وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے۔

پھر فرمایا:۔

بعض بچوں کو عام روایتی پڑھائی میں دلچسپی نہیں ہوتی۔ اگر اس میں دلچسپی نہیں ہے تو پھر کسی ہنر کے سیکھنے کی طرف بچوں کو توجہ دلائیں۔ وقت بہرحال کسی احمدی بچے کا ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ پھر ایسی فہرستیں ہیں جو ان پڑھے لکھوں کی تیار کی جائیں جو آگے پڑھنا چاہتے ہیں۔ ہائر سٹڈیز کرنا چاہتے ہیں لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے نہیں پڑھ سکتے تو جس حد تک ہوگا جماعت ایسے لوگوں کی مدد کرے گی۔ لیکن بہرحال سیکرٹریان تعلیم کو خود بھی اس سلسلے میں Active ہونا پڑے گا اور ہونا چاہئے۔ تو یہ چند مثالیں ہیں۔ جو ذمہ داری ہے سیکرٹری تعلیم کی اور بھی بہت سارے کام ہیں اس بارہ میں چند مثالیں میں نے دی ہیں۔ اگر محلے کے لیول سے لے کر نیشنل لیول تک سیکرٹریان تعلیم مؤثر ہو جائیں اور کام کرنے والے ہوں تو یہ تمام باتیں جو میں نے بتائیں ہیں اور ان کے علاوہ بھی اور بہت ساری باتیں ہیں ان سب کا علم ہوسکتا ہے۔ فہرست تیار ہوسکتی ہے اور پھر ایسے طلباء کو مدد کرکے پھر آگے پڑھایا بھی جاسکتا ہے۔ (خطبات مسرور جلد اول ص 520,519)

کمزور بچوں کی مالی امداد

مالی لحاظ سے کمزور بچوں کی تعلیم کے لئے جماعت کی طرف سے حضور نے بار بار مدد فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ فرمایا:۔

اگر کوئی بچہ مالی حالت کی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کررہا تو جماعت کو بتائیں۔ مجھے بتائیں انشاء اللہ کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔ (الفضل 6 جولائی 2004ء)

2004ء میں حضور افریقہ کے دورہ پر تشریف لے گئے۔ 14 مارچ 2004ء کو حضور نے ٹی آئی سیکنڈری سکول اکمنی ایسارچر غانا کا معائنہ فرمایا۔

حضور انور نے ایک طالب علم سے جو حضور انور کو شعبہ جغرافیہ کے چارٹس دکھا رہا تھا فرمایا: اگر تم فائنل امتحان میں 80 فیصد نمبر لے لو تو میرا تم سے وعدہ ہے کہ غانا سے باہر کسی بھی یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم دلواؤں گا۔ اس خوش قسمت طالب علم کا نام Enock Yaw asamoah ہے جو سکول کے شعبہ آرٹس میں فائنل ایئر کا سٹوڈنٹ ہے۔

حضور انور نے سکول کے ہیڈ ماسٹر Mr. Dimbie Mumuni Issah کو ایگریکلچر Department بھی کھولنے کا ارشاد فرمایا۔

حضور انور نے سکول کے کمپیوٹر سیکشن کا معائنہ فرمایا جو اس چھوٹے سے کمرہ میں ہے جہاں حضور کا بطور پرنسپل دفتر ہوتا تھا۔

کمپیوٹرز کی تعداد بہت کم تھی۔ اس پر حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا۔

اپنے کمپیوٹر سیکشن کو وسیع کرکے مجھے اطلاع دیں تو میں اس میں پانچ کمپیوٹرز اور ایئر کنڈیشنر لگوا دوں گا۔

(الفضل 28 دسمبر 2004ء)

27 مارچ 2004ء کو حضور نے بورکینا فاسو کے جلسہ سالانہ سے اختتامی خطاب میں فرمایا:۔

بورکینا فاسو کے احمدی بچوں کو نصیحت ہے کہ تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ کیونکہ احمدی بچے کا تعلیمی معیار دوسروں سے بلند ہونا چاہئے اور اگر آپ میں اتنا Talent ہے کہ ملک سے باہر کی یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ مل سکتا ہے تو پھر اس راستہ میں آپ کے مالی مسائل کو جماعت روک نہیں بننے دے گی۔ (الفضل 28 دسمبر 2004ء ص 53)

31 مارچ 2004ء کو کایا بورکینا فاسو احمدیہ مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

ہر احمدی بچے کا یہ حق ہے کہ وہ تعلیم حاصل کرے اور کوئی بچہ اس وجہ سے تعلیم نہ چھوڑے کہ اس کے پاس مالی وسائل نہیں ہیں اگر تعلیم کے حصول میں مالی روک ہو تو مجھے بتائیں۔ انشاء اللہ آپ کو مالی وسائل مہیا کئے جائیں گے۔ علم حاصل کرنے کی بڑی اہمیت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے۔ فرمایا مراد یہ ہے کہ چاہے مشکلات ہوں پھر بھی تعلیم حاصل کرنا لازمی ہے۔ تعلیم حاصل کرکے ہی آپ ملک کی خدمت کرسکتے ہیں اور دینی کام کرسکتے ہیں۔ (الفضل 28 دسمبر 2004ء ص 57)

اسی طرح دورہ بینن کے دوران 7 اپریل 2004ء کو توئی شہر میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

تعلیم حاصل کرنا ہمارے بچوں کا حق ہے۔ اس کے لئے جتنی کوشش کی جائے کم ہے۔ اس کے لئے میں والدین سے ماؤں سے، باپوں سے کہتا ہوں خواہ وہ پڑھے ہوئے ہوں یا ان پڑھ ہوں بچوں کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ آئندہ اس کے بغیر گزارہ نہیں۔ بچے صرف اس لئے نہیں ہونے چاہئیں کہ وہ بڑے ہوکر ہاتھ بٹائیں گے۔ Farming میں ہماری مدد کریں گے۔ بلکہ بچوں کا جو حق ہے وہ ادا کریں کہ ان کی تربیت کریں اور تعلیم دلوائیں۔

فرمایا اپنی مالی مجبوری کی وجہ سے والدین بچوں کو پڑھائی سے نہ روکیں۔ اگر مالی مجبوری کی وجہ سے بچے تعلیم حاصل نہیں کرسکتے تو مجھے بتائیں۔ کوئی بچہ اس وجہ سے پڑھائی سے محروم نہیں رہے گا۔ اس علاقہ میں جہاں نہ پانی، نہ بجلی کی سہولت ہے اور نہ تعلیم کی۔ میں چاہتا ہوں کہ اس علاقہ کے بچے اتنا پڑھ لکھ جائیں کہ ملک کے لیڈر بن سکیں۔

(الفضل 28 دسمبر 2004ء ص 74)

حضور نے 2005ء میں دورہ یوگنڈا کے دوران

Mibikko کے احمدیہ پرائمری سکول میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

یہاں کی جو احمدی آبادی ہے ان کو اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ ان کے بچے ضرور تعلیم حاصل کریں اور پرائمری کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد سیکنڈری سکول میں داخل ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بغیر کسی امتیاز کے جس کے بچے پڑھائی میں اچھے ہوں گے اور ان کے مالی حالات کمزور ہوں گے تو جماعت ان کی مدد کرے گی۔ جو بچے اچھے اور ذہین ہوں گے اور ان کو یونیورسٹیوں میں داخلہ مل جائے گا تو جماعت ایسے غریب بچوں کی مدد کرے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جو بچے اچھی تعلیم حاصل کریں گے۔ اگر ان کو بیرونی یونیورسٹیوں میں داخلہ مل گیا اور ان کو مالی مدد کی ضرورت پڑی تو جماعت ان کی مدد کرے گی۔ اس لئے ہر بچہ جو تعلیم حاصل کر رہا ہے وہ پوری کوشش کرے اور ان کے والدین پوری کوشش کریں کہ وہ بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں۔

(الفضل 2 جون 2005ء)

صدر مملکت یوگنڈا سے ملاقات کے دوران حضور نے احمدی اور غیر احمدی کی تفریق کے بغیر ذہین طلباء کی مدد کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے فرمایا:۔

یہاں بھی جو ذہین طلباء ہوں گے اور ٹاپ کریں گے اور بیرونی ممالک کی یونیورسٹیوں میں داخلہ ملنے کی صورت میں اگر انہیں مالی مدد کی ضرورت ہوئی تو انشاءاللہ جماعت مدد کرے گی۔

(الفضل 8 جون 2005ء)

امداد طلبہ کی تحریک

حضور نے خطبہ عید الفطر 13 ر اکتوبر 2007ء میں فرمایا:۔

طلباء کی مد ہے ایک یہ بھی پرانی مد چل رہی ہے، یہ بھی بہت پرانی سکیم ہے جیسا کہ میں نے کہا جماعت میں رائج ہے بڑے عرصہ سے۔ تعلیم بھی اتنی زیادہ مہنگی ہو چکی ہے اب غریب ملکوں میں بھی کہ بعض دفعہ ایک اوسط درجہ کے آدمی کی پہنچ سے باہر ہو جاتی ہے جس کے بچے زیادہ ہوں، اگر طلباء اور ان کے والدین بچوں کے امتحان میں پاس ہونے پر کچھ شکرانے کے طور پر اس مد میں دیں تو کئی غریب ضرورت مندوں کا بھلا ہو سکتا ہے مثلاً یہاں اگر پا ہونے والا ہر طالب علم اپنے غریب طالب علم بھائیوں کے لئے دس پندرہ پونڈ سال میں دین تو اتنی رقم کہ وہ شاید یہاں مہینہ میں بازار سے کچھ چیزیں کھا لیتے ہوں گے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کا سال بھر کی کتابوں کا اور بعض دوسرے خرچ پورے ہو جاتے ہیں اس رقم سے اور یہی حقیقی خوشی اور حقیقی عید کا ہے اور یہی باعث بنی چاہئے حقیقی خوشی کا ہمارے لئے، یہ احساس بچوں کے اندر پیدا کرنا چاہئے کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری کریں۔

سائنسی علوم کی طرف توجہ کرنے کی تحریک

علم کا ہر شعبہ علم ہی ہے مگر اس دور میں ہر قسم کی ترقی کے لئے سائنسی علوم کی طرف خاص توجہ ناگزیر ہے اور جس قوم کے پاس جتنے سائنسدان، جتنی لیبارٹریاں اور جتنی سائنسی درسگاہیں ہوں گی وہ قوم اتنی ہی ترقی یافتہ کہلائے گی۔

اعداد و شمار کے مطابق اسلامی دنیا میں 21 لاکھ لوگوں میں سے صرف 230 لوگوں کو سائنس کا علم ہوتا ہے جبکہ امریکہ کے 10 لاکھ میں سے 4 ہزار اور جاپان کے 5 ہزار شہری سائنسدان ہوتے ہیں۔

چین اور بھارت علم اور ٹیکنالوجی میں نئی طاقت بن کر ابھر رہے ہیں۔ امریکی ماہرین کا خیال ہے چین 2045ء میں امریکہ کی جگہ لے لے گا، اس کی وجہ یونیورسٹیاں اور ٹیکنالوجی ہے، چین میں اس وقت 9000 اور بھارت میں 8407 یونیورسٹیاں ہیں۔

یہ دونوں ملک ہر سال 9 لاکھ 50 ہزار انجینئر پیدا کرتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں امریکہ میں ہر سال صرف 70 ہزار نئے انجینئر مارکیٹ میں آتے ہیں۔ اس وقت دنیا میں 120 کیمیکل پلانٹس بن رہے ہیں، ان میں سے 50 چین میں ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس یکم اگست 2006ء)

سائنسدانوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ 5 لاکھ بچوں میں سے صرف 20 ہزار سائنس میں دلچسپی لیتے ہیں۔ ان میں سے صرف دو سو ایم ایس سی کی سطح تک پہنچتے ہیں۔ صرف 5 پی ایچ ڈی کر سکتے ہیں اور 100 پی ایچ ڈی کرنے والوں میں سے صرف ایک پروفیسر بین الاقوامی شہرت پاتا ہے جبکہ بین الاقوامی شہرت پانے والے دو سو پروفیسروں میں سے کوئی ایک دنیا کو نئی چیز یا نئی ایجاد پیش کرتا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 11 جنوری 2003ء)

ان حالات میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے سائنسی تعلیم کے حصول کی طرف خصوصی توجہ دلائی اور مجلس خدام الاحمدیہ UK کے نیشنل اجتماع منعقدہ 17 ستمبر 2006ء کے موقع پر اختتامی خطاب میں فرمایا:۔

''آج آپ طلباء اگر یہ ارادہ کر لیں کہ سائنس کے میدان میں اتنا آگے بڑھنا ہے کہ آئندہ اس ملک کو سائنسدانوں کی جو ضرورت ہے وہ آپ نے پوری کرنی ہے تو یہ...... کے نام کو روشن کرنے والا ایسا کام ہو گا جس سے جیسا کہ میں نے کہا یہ قومیں مجبور ہوں گی کہ پھر یہ...... کے خلاف کوئی بات نہ کر سکیں گے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جوبلی کے سال میں فرمایا تھا، کچھ سائنسدانوں کی تعداد بتائی تھی، میرا خیال ہے سو یا کتنی کہ مجھے احمدی بچوں میں سے ایسے سائنسدان چاہئیں جو ڈاکٹر سلام صاحب کا مقام حاصل کریں۔ تو ابھی تک تو وہ ہم حاصل نہیں کر سکے۔ تو آپ لوگ جو ان ملکوں میں پڑھ رہے ہیں، ان ملکوں میں رہ رہے ہیں۔ پڑھائی کی سہولتیں ہیں، مواقع میسر ہیں، اس سے فائدہ اٹھائیں اور آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں''۔

(ماہنامہ نور الدین جرمنی ستمبر 2007ء ص 1)

پھر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جرمنی کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا:۔

خدام الاحمدیہ یو۔کے کے اجتماع پر میں نے توجہ دلائی تھی اور کل انصار اللہ کی میٹنگ میں بھی انہیں کہا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خواہش تھی کہ جوبلی کا سال جب آئے تو جماعت احمدیہ کو ڈاکٹر عبدالسلام صاحب جیسے سو سائنسدان چاہئیں۔ تو ایسی صلاحیت رکھنے والے طلباء کو تلاش کریں، ان کی رہنمائی کریں اور انہیں سائنس کے مختلف مضامین میں ریسرچ کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔

(الفضل 6 جنوری 2007ء)

نیز 24 دسمبر 2006ء کو مجلس عاملہ انصار اللہ جرمنی کو ہدایات دیتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ:۔

''احمدی بچوں کو زیادہ سے زیادہ ریسرچ کے میدانوں میں آنا چاہئے اور اگلے پندرہ بیس سال میں اس تحقیق کے میدان میں احمدیوں کا بہت اچھا تناسب ہونا چاہئے تاکہ یہ ملک احمدیوں کو اپنے ملکوں میں رکھنے پر مجبور ہو جائیں۔ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ فزکس، کیمسٹری اور میڈیکل کے میدانوں میں بھی احمدیوں کو آگے آنا چاہئے۔ اس ضمن میں حضور انور نے فرمایا کہ مجھے امید ہے اور میری دعا ہے کہ ڈاکٹر نعیم صاحب ایک دن انشاءاللہ نوبیل انعام حاصل کر لیں گے''۔

(الفضل 6 جنوری 2007ء ص 5)

ان سب ہدایات کی روشنی میں جماعت احمدیہ کی توجہ تعلیم کی طرف بڑھ گئی ہے اور نادار طلباء کے لئے جماعت اپنی استطاعت کے مطابق بھرپور خرچ کر رہی ہے۔

تعلیمی تمغہ جات

تعلیمی تمغہ جات کی جو سکیم خلافت ثالثہ میں شروع کی گئی تھی اسے بھی بہت وسعت دی گئی ہے۔ حضور نے جلسہ سالانہ قادیان 2005ء کے موقع پر ہندوستان اور پاکستان کے 132 طلباء و طالبات کو تمغہ جات عطا فرمائے۔

(الفضل 30 جنوری 2006ء ص 4,3)

یہ سکیم کئی ممالک میں جاری ہو چکی ہے۔ چنانچہ جلسہ برطانیہ 2007ء میں حضور نے متعدد طلباء اور طالبات کو میڈلز عطا فرمائے۔

اسی طرح جلسہ سالانہ جرمنی 2007ء کے موقع پر تقسیم انعامات کی تیسری تقریب میں حضور نے 55 طلباء اور 32 طالبات میں تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والوں میں اسناد اور میڈلز تقسیم فرمائے۔ (الفضل 13 ستمبر 2007ء ص 4,3)

بلڈ پریشر اور شوگر کے مریض کے لئے احتیاطی تدابیر

امریکن ذیابیطس ایسوسی ایشن اور امریکن کالج آف کارڈیالوجی کے ایک سروے کے مطابق 60 فیصد تک افراد ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر کے شکار ہیں۔ مگر 68 فیصد افراد جو کہ ذیابیطس کے مریض ہیں وہ اس بات سے بے خبر ہیں کہ یہ دونوں امراض اکٹھے ہو کر دل کے امراض اور فالج کے خطرات میں دوگنا اضافہ کر کے عمومی طور پر موت کا باعث بھی بنتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر یا بلند فشار خون کیا ہے؟

بلند فشار خون کا مطلب ہے کہ آپ کی شریانوں میں خون کا دباؤ زیادہ ہے۔ اس کی وجہ سے آپ کے دل کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے فالج یا دل کے امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کا ذیابیطس سے تعلق

ذیابیطس کے مریض عام طور پر ہائی بلڈ پریشر کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ ذیابیطس کے ہر تین مریضوں میں سے دو تہائی بلڈ پریشر کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ دونوں امراض اکٹھے ہو کے دوہرا خطرہ پیدا کر دیتے ہیں۔ اس سے دل کے امراض، گردوں کے امراض، فالج، آنکھوں اور نسوں پر اثرات میں اضافے کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔

بلڈ پریشر میں کیا کرنا چاہئے؟

☆کم نمک استعمال کریں۔

☆ورزش کریں۔

☆سگریٹ نوشی ترک کر دیں۔

☆کھانے میں چکنائی کا استعمال کم کریں۔

☆پھلوں اور سبزیوں کا استعمال زیادہ کریں۔

☆اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں جو آپ کو ایسی بلڈ پریشر کی دوائی تجویز کریں گے جو آپ کے بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کے گردوں اور آنکھوں کی حفاظت بھی کرے گی اور دل کی بیماریوں اور فالج کے خطرات میں بھی کمی لائے گی۔

اس دوران درج ذیل ہدایات کو بھی مدنظر رکھیں۔

☆آپ کے خون میں شوگر کی HbA1c کی بدولت پچھلے دو تین ماہ میں شوگر کے کنٹرول کا پتہ چلتا ہے۔ 1 تا 7 کے درمیان ہونا چاہئے۔

☆آپ کا بلڈ پریشر 130/80 BP سے نیچے ہونا چاہئے۔

☆اپنے کولیسٹرول کو کنٹرول میں رکھیں کیونکہ آپ کی شریانوں کو اس سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ 100 LDL-C سے نیچے ہونا چاہئے۔

☆☆☆

مکرم انیس احمد ندیم صاحب مربی انچارج جاپان

63سال پہلے ہیروشیما میں تاریخ انسانی کی بدترین تباہی

ہیروشیما جاپان کے تقریباً وسط میں جنوب مغرب کی طرف واقع ایک شہر ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے وقت جاپان کے اہم فوجی مرکز ہونے کی وجہ سے اسے ایک خاص اہمیت حاصل تھی۔ شہر کی آبادی ساڑے تین لاکھ کے قریب تھی اور زیادہ تر لوگ صنعت وتجارت کے پیشہ سے وابستہ تھے۔

ہیروشیما شہر میں یہ 6/اگست 1945ء کی صبح کا منظر ہے۔ صبح کے آٹھ بج رہے ہیں کچھ لوگ ابھی ابھی ناشتہ سے فارغ ہوئے ہیں۔ بچوں نے تیار ہوکر سکول جانا شروع کیا ہے۔ اور باقی لوگ اپنے کام کی تیاری کے لیے گھروں سے نکل چکے ہیں۔

اچانک ہیروشیما شہر ایک زوردار گونج اور دھماکے سے لرز اُٹھا ھنستا بستا ہیروشیما اچانک شہر خموشاں میں تبدیل ہوگیا۔ اس دھماکے سے دھویں کا ایسا خوفناک طوفان فضا میں بلند ہوا کہ دیکھتے ہی دیکھتے آسمان کی بلندیوں کو چھونے لگا اور عینی شاہدین کہتے ہیں کہ دھویں کا ایک ایسا طوفان تھا جو زمین سے اُٹھنے کے بعد ایک چھتری نما ستون بن کر فضا میں بلند ہوا اور چند منٹ میں بارہ ہزار میٹر کی بلندی کو پہنچ گیا۔

اس تباہی کے لیے ہیروشیما کا انتخاب کیوں کیا گیا؟

امریکہ نے کئی غیر معمولی وجوہات کی بناء پر اس تباہی کے لیے ہیروشیما کو تختہ مشق بنایا۔ یہ جاپان کی مشہور بندرگاہ ہونے کے ساتھ ساتھ اہم فوجی مرکز تھا۔ ابھی تک کی بمباری میں یہ شہر کافی حد تک محفوظ تھا۔ امریکی فوجی ماہرین کا خیال تھا کہ اس شہر میں تباہی کا صحیح اندازہ کرنا بھی آسان ہوگا۔ اور فوجی مرکز کی تباہی کے ساتھ ساتھ جب شہری آبادی تباہی سے دو چار ہوگی تو جاپان بآسانی ہتھیار ڈال دے گا۔

تباہی کا سفر

6اگست کو امریکہ کے وقت کے مطابق دو بجے B29 بمبار طیارہ ایٹم بم کو لے کر تباہی کے اس سفر پر روانہ ہوا۔ اس بم کا نام Little Boy رکھا گیا جبکہ اس مشن کو EnolaGay کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ چار انجنوں والا یہ طاقتور بمبار طیارہ روانہ کرتے ہوئے دو مزید طیارے اس کے ساتھ ہیروشیما کی تباہی کے سفر کے لیے روانہ کئے گئے جن کے ساتھ کیمرے اور دیگر سائنسی آلات تھے۔ عام سائز میں تو یہ بم صرف دس فٹ لمبا اور تیس انچ چوڑا تھا لیکن اس میں بیس ہزار ٹن دھماکہ کی طاقت تھی جو اس کے بنانے والوں کے اندازہ کے مطابق پانچ کلومیٹر کے علاقہ میں ہر چیز کو تباہ وبرباد کرنے کی اہلیت رکھتا تھا۔

جہاز کے پرواز کرتے ہی کیپٹن نے اعلان کیا کہ ہم جاپان کے شہر ہیروشیما کو نشانہ بنانے جارہے ہیں اور ہم اس وقت ایٹم بم سے مسلح ہیں۔ صبح 7:00 بجے کے قریب جاپانی ریڈاروں نے 26,000 فٹ بلند ایک امریکی طیارہ کو جاپانی حدود کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا اور وارننگ جاری کرنے کے ساتھ حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کی بھی تلقین کی۔ 8:00 بجے دوبارہ سائرن بجے اور وارننگ جاری کی گئی۔ لیکن لوگ معمول کے کاموں میں مشغول رہے۔ 8:09منٹ پر جہاز کا عملہ شہر کی فضا کو اچھی طرح دیکھنے کے قابل تھا اس کے ساتھ ہی ٹھیک 8:15 بجے پر پہلا ایٹم بم چلا دیا گیا۔ ہیروشیما پر یہ بم تقریباً دو ہزار فٹ کی بلندی سے گرایا گیا۔

بم کی تباہ کاریاں

جس جگہ یہ بم گرا وہاں کا درجہ حرارت دس لاکھ سینٹی گریڈ تک بڑھ گیا اور ہر چیز جھلس کر رہ گئی اور تاریخ انسانی اپنی بدترین تباہی کا شکار ہوئی۔ ڈیڑھ لاکھ انسان لمحوں میں لقمہ اجل بن گئے۔

ہیروشیما میں جو تباہی برپا ہوئی اس کے اثرات اردگرد کے علاقوں میں بھی دیکھنے کو ملے۔ چالیس کلو میٹر دور تک دھماکہ کی شدت محسوس کی گئی اور در و دیوار لرز کر رہ گئے۔

B29 بمبار جہاز کا عملہ اور دیگر دو جہاز اس تباہی کے منظر کو فضا سے دیکھتے رہے۔ بم زمین پر گرتے ہی چند سیکنڈز کے اندر دھویں اور آگ کے بادلوں نے جب فضا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تو جہاز کے کو پائلٹ نے بے اختیار کہا "My God, what have we done?" تقریباً نو بجے تک یہ جہاز ہیروشیما کی فضا کے قریب رہا۔ اور تباہی کے مناظر کو سنگدلی سے محفوظ کیا جاتا رہا۔

ہیروشیما میں جو تباہی برپا ہوئی تھی اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ درجہ حرارت دس لاکھ سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا اور انسانیت اس تباہی کے سامنے بےبسی کی تصویر بنی نظر آئی۔ ساری فضا کو گرد و غبار، دھویں اور آگ کے ساتھ انسانی اعضاء اور دیگر اشیاء کے طوفان نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ دھماکہ کے فوراً بعد جہاں انسان پانی کی بوند بوند کو ترس رہے تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے آسمان سے موسلا دھار بارش برسنے لگی۔ لیکن اس بارش میں وہ ٹھنڈک ،خوشگواری کا احساس قطعاً نہ تھا بلکہ پانی کے ساتھ ساتھ اس گرد و غبار کی بارش تھی جس نے فضا کو گھیر رکھا تھا۔

ہیروشیما اس اندوہناک تباہی سے دوچار تھا اور جاپانی حکام ابھی تک اس کی ہولناکی سے بے خبر تھے۔ ٹوکیو سے سات سو کلومیٹر دور اس شہر سے مواصلاتی رابطے بھی کٹ چکے تھے لیکن اردگرد کے علاقوں اور شہروں سے جو اطلاعات ٹوکیو پہنچ رہی تھیں ان کے مطابق لوگوں کا کہنا تھا کہ انہوں نے خوفناک قسم کے بادل آسمان پر بلند ہوتے دیکھے ہیں، بعض لوگوں کا کہنا تھا کہ انہوں نے ایک زبردست دھماکے کی آواز سنی ہے، بعض نے روشنی کے شعلے اُٹھتے دیکھے اور اسے ایک غیر معمولی تباہی قرار دیا۔

جاپان کے جنگی ماہرین ابھی ان خبروں اور قیاس آرائیوں میں تھے اور کسی نتیجہ پر نہ پہنچے تھے کہ دھماکہ سے 16 گھنٹے بعد واشنگٹن سے امریکی حکام نے یہ اعلان کرکے دنیا کو چونکا دیا کہ امریکہ کے ایک جہاز نے ہیروشیما پر ایک بم گرایا ہے اہل جاپان کے لیے ایٹمی تباہ کاری سے متعلق یہ پہلا اعلان تھا لیکن جاپان کے جنگی ماہرین نے ایک میٹنگ کے بعد ایٹمی دھماکے کو افواہ قرار دیدیا اور اپنے اس موقف کا اعادہ کیا کہ امریکہ کے پاس ابھی تک ایٹمی ہتھیار نہیں ہیں اور جاپان کو ہراساں اور جنگ سے پسپا کرنے کے لیے یہ اعلانات کئے جارہے ہیں۔

اسی دوران جب جنگی ماہرین نے ہیروشیما شہر کا دورہ کیا اور دور سے ہی دل ہلا دینے والے مناظر نے جنگی ماہرین کو بھی حواس باختہ کردیا اور انہیں ایٹم بم کی تباہ کاریوں کا احساس ہوا۔

ہیروشیما مکمل تباہ شدہ ویران شہر کا منظر پیش کررہا تھا۔ سڑکیں اور پُل تباہ ہوچکے تھے، بعض جگہ پلوں کے ستون تباہی کی اس داستان کو بیان کررہے تھے۔ معروف جگہیں اور مقامات کھنڈرات بن چکے تھے۔ جدید طرز تعمیر کا شاہکار مضبوط عمارتیں زمین بوس ہوچکی تھیں۔ بعض اپنی بنیادوں سے ہل چکی تھیں تو بعض عمارتیں جل کر راکھ کا ڈھیر بن گئی تھیں۔ پتھر اور لوہے سے بنی ہوئی بعض عمارتیں ایک نظر میں تو بالکل سلامت نظر آرہی تھیں لیکن قریب جاکر دیکھنے سے معلوم ہوا ہے کہ یہ تو ایک راکھ کا مجسمہ ہیں، قبرستان بھی اجڑ چکے تھے اور چرچ اور ٹیمپلز بھی کھنڈرات میں تبدیل ہوگئے تھے۔

تباہی کے بعد کے اثرات

ساڑھے تین لاکھ کی آبادی کے اس شہر کے ایک لاکھ چالیس ہزار مکین تو چند لمحوں میں ہی صفحہ ہستی سے مٹ گئے اور ہمیشہ کے لئے اس المناک کہانی کا کردار بن گئے۔ اور اسی ہزار سے زائد لوگ شدید زخمی حالت میں بےبسی کی تصویر بنے نظر آئے۔

وہ بدقسمت اور بے بس لوگ جو ظاہری طور پر موت کا شکار ہونے سے بچ گئے تھے کئی دنوں تک کسمپرسی کی حالت میں طبی امداد اور پانی کی بوندوں کو ترستے ہوئے زندگی او رموت کی کشمکش میں زندہ رہے۔ ان بچ جانے والے لوگوں کو جاپانی زبان میں Hibakusha کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ صرف یہی لوگ نہیں بلکہ آنے والی نسلیں بھی ایٹمی تابکاری کے اثرات سے محفوظ نہ رہیں اور اب بھی ایسے لوگ دیکھے جاسکتے ہیں جن کے ہاتھ یا پاؤں نہیں۔ کسی کے بال غائب ہیں تو کوئی دماغی طور پر معذور ہے۔

بم دھماکہ کے ساتھ ہی درجہ حرارت دس لاکھ سینٹی گریڈ سے بھی تجاوز کرچکا تھا۔ اس صورتحال نے فوری طور پر بھی اور لمبی مدت کے لیے بھی موسم پر غیر معمولی اثرات چھوڑے۔ عینی شاہدین کے مطابق دھویں اور گرد و غبار کی وجہ سے شفق جس طرح دھندلا رہا اس کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ نہ وہ سرخ رنگ تھا نہ سیاہ اور نہ ہی پیلا۔ دھماکہ کے وقت مطلع مکمل صاف تھا اس سانحہ کے فوراً بعد اسی دوپہر کو ہیروشیما کے شہریوں کو ایک خوفناک طوفانی موسلا دھار بارش کا سامنا کرنا پڑا۔

تابکاری کے ریڈیائی اثرات نے دھماکہ سے بچ جانے والے لوگوں اور اردگرد کے علاقوں پر نہایت گہرے اثرات چھوڑے اور کئی دہائیوں تک لوگ جسمانی اور ذہنی بیماریوں کا شکار رہے۔ thyroid leukemia, اور cancer, جیسی مہلک بیماریوں نے ہزاروں انسانوں کو اپنا شکار بنالیا۔

ہیروشیما کے لیے یہ ایٹمی تباہی صرف یہیں پر بس نہ ہوئی بلکہ جو موسمی تبدیلیاں رونما ہوئی تھیں ان کے اثرات لمبا عرصہ نظر آتے رہے۔ اس سانحہ کے تقریباً ایک ماہ بعد ستمبر کے مہینہ میں ہیروشیما میں جاپان کی تاریخ کا بدترین سمندری طوفان آیا۔ ایٹمی تباہ کاری سے بچے ہوئے مکان اور پل اُجڑ گئے ،درخت جڑوں سے اکھڑ گئے اور باقی بچے ہوئے ایک لاکھ لوگوں میں سے تین ہزار لقمہ اجل بن گئے جبکہ ہزاروں لوگ نہایت بری طرح سے زخمی ہوئے۔ یہ اب تک کی جاپان کی تاریخ کا سب سے بدترین طوفان کہا جاتا ہے۔

عینی شاہدین نے اس تباہی کو کس طرح دیکھا؟

اس تباہی میں زندہ بچ جانے والے لوگ جاپانی زبان میں Hibakusha کہلاتے ہیں اور ان کی کتابوں اور انٹرویوز سے متعلق کتابیں چھپی ہوئی ہیں۔ یہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ باوجود اس کے کہ اس واقعہ کو نصف صدی سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے اب بھی اس کا تصور ان کے رونگٹے کھڑے کر دیتا ہے۔ جلتی ہوئی لاشیں اور مسخ شدہ انسانی پتلے آنکھوں کے سامنے آجاتے ہیں۔ ان تاثرات میں سے چند ایک لوگ اس کا اظہار اس طرح کرتے ہیں۔

چودہ سالہ Mr Akihiro Takahashi اس بدترین سانحہ کے وقت ڈیڑھ کلومیٹر دور سکول میں صبح کی اسمبلی کے لیے لائن میں کھڑے تھے۔ ڈیڑھ سال تک وہ زیر علاج رہے لیکن ابھی بھی ان کے ہاتھ

اور پاؤں کے ناخن سیاہ ہیں اور کبھی ان میں زخم کی طرح پیپ بھی پڑ جاتی ہے۔وہ بیان کرتے ہیں کہ

''اُس وقت سخت تپش محسوس ہو رہی تھی ایسے لگتا تھا کہ میرا سارا جسم آگ میں جل رہا ہے۔حواس باختہ ہو کر ہم سب ادھر ادھر بھاگ کھڑے ہوئے۔مجھے قریب بہنے والے دریا کا خیال آیا اور اُس طرف کو بھاگ نکلا۔وہاں پہنچا تو پانی بھی ابلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا میں ریل کی پٹڑی کے ساتھ ساتھ اپنے گھر کی طرف بھاگ کھڑا ہوا۔اچانک میں نے اپنے ایک دوست کو بھاگتے ہوئے دیکھا تو حیران رہ گیا کہ اس کے جوتے کے تلوے کیوں پھٹ چکے ہیں، یہی نہیں بلکہ اس کے پاؤں بری طرح جھلسے ہوئے ہیں اور اس کے لیے چلنا بھی مشکل ہو چکا ہے۔میں نے اس کو سہارا دیا اور دوبارہ ہم اپنے گھر کی طرف چل دیے راستہ میں مجھے اپنے چچا اور ان کی بیوی اپنی طرف آتے ہوئے دکھائی دیے اور ان کو دیکھتے ہی میں سکتے میں آگیا اور ان کا جسم اور حالت ایک خاموش کہانی بیان کر رہے تھے۔''

اکیس سالہ Eiko Taoka ایک بے بس اور دکھی ماں ہیں جو اپنی کہانی بیان کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ وہ اس وقت دھماکہ کے مقام سے سات سو میٹر کے فاصلہ پر اس بس میں سوار تھیں جو دھماکہ سے پندرہ منٹ قبل اُس جگہ سے روانہ ہوئی تھی۔وہ کہتی ہیں کہ ان کے ساتھ والی مسافر نے ان سے سرگوشی کرتے ہوئے کہا کہ میں Hatchobori نامی جگہ پر اتر رہی ہوں آپ میری سیٹ پر آجائیں۔ہم جگہ تبدیل کر ہی رہے تھے کہ ایک زوردار دھماکہ اور چند سیکنڈز کے اندر عجیب قسم کی بدبو اور سخت گرمی نے ہمیں اپنی لپیٹ میں لے لیا۔میری گود میں چند ماہ کا بچہ تھا اس کو مضبوطی سے پکڑے رکھا اور میں نے کھڑکی سے باہر چھلانگ لگادی۔میری وہ ساتھی اُسی طرح بس کے دروازہ میں ساکت کھڑی اس جہاں سے رخصت ہو چکی تھی۔میرا بیٹا بھی میری گود میں ہی دم توڑ گیا اور میں اُن دس بدقسمت مسافروں میں سے ایک ہوں جو اس بس کے سو مسافروں میں سے زندہ بچے تھے۔

انسان کی یہ خصوصیت ہے کہ اسے بھولنے کی صفت عطا کی گئی ہے لیکن اس سانحہ میں زندہ بچ جانے والے بیان کرتے ہیں کہ انہیں محسوس ہوتا ہے کہ انہیں بھولنے کی یہ حس عطا ہی نہیں کی گئی۔کیونکہ انسانی بے بسی اور تباہی کے یہ مناظر ہر وقت ان کی آنکھوں کے سامنے گھومتے ہیں۔

میموریل میوزیم

6۔اگست 1949ء کو جاپان میں ایک ریفرنڈم میں نوے فیصد عوام کی رائے سے اس میوزیم کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔اس کے دو حصے ہیں ایک حصہ میں جنگ کی تباہ کاریوں سے پہلے اور بعد کے ہیروشیما شہر کو دکھایا گیا ہے جب کہ دوسرے حصہ میں 6 اگست کے اندوہناک واقعات کو تصویری شکل میں پیش کیا گیا ہے۔بہت سارے مجسمے اور تصاویر جو اس بدترین تباہی کی عکاسی کرتی تھیں اب ہٹا دی گئی ہیں۔لیکن شاید حالات سے سمجھوتہ کرتے ہوئے جاپانی قوم بھی اس واقعہ کو فراموش کر چکی ہے۔

ہیروشیما یا جاپان کے دیگر شہروں میں شاید ہی کوئی ایسا جاپانی ملے جو اپنے جنگی دشمن کو بُرا بھلا کہہ رہا ہو یا آئندہ موقع ملنے پر بدلہ لینے کی باتیں کرے۔شاید اہل جاپان نے اپنے دشمن کو معاف کر دیا ہے یا پھر جنگ عظیم کے بعد جاپان جس طرح غیر معمولی صنعتی طاقت بن کر اُبھرا ہے اس نے جاپانیوں کو مطمئن کیا ہوا ہے۔

ہیروشیما میں ایٹم بم کی تباہ کاریاں دیکھتے ہوئے بے اختیار جذبات اُمڈ آتے ہیں اور انسان بے بسی کی تصویر بنا نظر آتا ہے۔کہ خود اپنی ایجادات کے ذریعہ سے انسانیت تباہی کے دھانے پر پہنچی ہوئی ہے۔اس میوزیم میں جو اشیاء آویزاں کی گئیں ہیں ان میں ان بچوں کے بیگ، کپڑے اور جوتے ایسی اندوہناک کہانی بیان کرتے ہیں کہ لکھی ہوئی وضاحت اور کسی گائیڈ کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

بعض مجسمے یہ دکھاتے ہیں کہ دھماکہ کی حدت سے بچوں کے کپڑے ان کے جسموں کے ساتھ ہی جل کر جھلس چکے ہیں، بال سر کے ساتھ پیوست ہیں اور بعض ٹانگوں سے گوشت نوچا ہوا نظر آتا ہے۔اس میوزیم کا ہر ایک گوشہ انسان کو درد و اندوہ میں مبتلا کر دیتا ہے اور اُس دن کی تباہی کے تصور سے بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

اس میوزیم میں ایک بینک کی عمارت کی چند سیڑھیاں لا کر رکھی گئی ہیں۔جہاں ایٹم بم پھٹنے کے وقت ایک شخص بینک کھلنے کے انتظار میں بیٹھا تھا اور بم کی روشنی اور چمک کی وجہ سے اس کا سایہ ان سیڑھیوں پر بن گیا اور خود وہ شخص موقع پر ہی راکھ کا ڈھیر بن گیا۔لیکن اس کا سایہ ان سیڑھیوں پر ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مئی 2006ء میں جاپان کا دورہ فرمایا۔ٹوکیو کے ہلٹن ہوٹل میں ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے حضور انور نے جاپانی قوم کو مخاطب ہوتے ہوئے نصیحت فرمائی کہ اس دنیا میں صرف جاپانی قوم ہی ایٹمی تباہ کاری سے متاثر ہوئی ہے۔اس لیے انسانیت کو تیسری جنگ عظیم سے دور رکھنے کے لیے جاپان کو اپنا فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔

حضور اقدس نے ہیروشیما شہر کا بھی دورہ فرمایا اور اس میوزیم دیکھنے کے بعد اپنے تاثرات ان الفاظ میں رقم فرمائے۔

''آج ہیروشیما میوزیم دیکھا۔ایک دل کو جذبات سے مغلوب کر دینے والی غم کی داستان ہے۔ہیروشیما کے عوام یقیناً تعریف کے قابل ہیں جنہوں نے بڑے حوصلے سے اس تکلیف دہ دور کو گزارا اور آج پھر ایک عظیم شہر آباد کر دیا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دشمن کو معاف بھی کر دیا۔میں ہیروشیما کے لوگوں کو سلام پیش کرتا ہوں''

حکومت جاپان اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں کی طرف سے ہیروشیما کو امن کے شہر کا خطاب دیا جا چکا ہے۔ہر سال 6 اگست کو یہاں تقریبات منعقد ہوتی ہیں، ہیروشیما کے متاثرین کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے اور دنیا کو ایٹم بم کے مہلک اثرات سے متنبہ کیا جاتا ہے۔سربراہان مملکت یہاں تشریف لاتے اور اپنے تاثرات بیان کرتے ہیں۔

2007ء میں جو تقریب منعقد ہوئی اس کے بعد ستر اور اسی سالہ ان بزرگان کے پیغامات بھی شامل تھے جنہوں نے اس سانحہ کو قریب سے دیکھا انہوں نے یک زبان انسانیت کو جنگوں سے دور رہنے اور امن کا راستہ اختیار کرنے کی تلقین کی۔انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ہیروشیما کی تباہی کو تصویر اور تحریری شکل میں دنیا کے سامنے پیش کیا جائے اور امن کی بھیک مانگی جائے۔

ہیروشیما شہر جو ایٹمی تباہ کاری اور اس کے بعد آنے والے بدترین طوفان کے نتیجہ میں صفحہ ہستی سے مٹ چکا تھا اس کی تعمیر نو شروع ہوئی اور صرف تیرہ سال کے قلیل عرصہ میں ہیروشیما ایک جدید، صاف ستھرا اور ترقی یافتہ شہر کا منظر پیش کر رہا تھا۔انفراسٹرکچر کی تعمیر، صنعت کی بحالی اور جدید طرز پر شہر کی آبادکاری نے لوگوں کو اس کی طرف متوجہ کیا اور 1958ء دوبارہ شہر کی آبادی چار لاکھ سے تجاوز کر گئی۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

وہیل کی طرز حیات اور اقسام

ماہرین حیاتیات کا کہنا ہے کہ وہیل، مچھلی نہیں بلکہ مچھلی سے ملتا جلتا جانور ہے۔

وہیل عام طور پر گہرے پانیوں میں رہتی ہے۔لیکن سمندری طوفان میں یہ اکثر لہروں کے ساتھ خشکی پر آ جاتی ہے اور لوگوں کا شکار بن جاتی ہے۔لوگ اس کا شکار اس لئے کرتے ہیں کہ اس کی کھال اور چربی سے مختلف چیزیں بنائی جاتی ہیں۔اس کی کھال کے نیچے چربی کی ایک تہہ ہوتی ہے۔جو تھوڑی سی خوراک سے توانائی کا ذخیرہ کر لیتی ہے۔توانائی کے اس ذخیرے کی وجہ سے وہ کچھ دن بھوکی بھی رہ سکتی ہے۔

اس کی بہت سی اقسام ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔نیلی وہیل

وہیل کی یہ قسم سب سے بڑی ہوتی ہے۔اس کی لمبائی سو فٹ سے زیادہ اور وزن سو سے ڈیڑھ سو ٹن ہوتا ہے۔

2۔اسپرم وہیل

یہ وہیل غوطے لگانے میں بڑی مہارت رکھتی ہے۔اس خاندان کی اسپرم وہیل اپنے سر کی وجہ سے مشہور ہے اسے اسپرم اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کا سر اس کے جسم سے تقریباً ایک تہائی ہوتی ہے۔اس کے سر میں ایک خاص قسم کا تیل پایا جاتا ہے۔جو ''اسپرمنی'' کہلاتا ہے۔نر کا وزن پینتالیس ٹن جبکہ مادہ کا وزن صرف بیس ٹن ہوتا ہے۔یہ ایک ہزار میٹر گہرے پانی میں جا سکتی ہے۔اس کی خاص اور اچھی بات یہ ہے کہ یہ ہمیشہ خاندان کی شکل میں رہتی ہے اور اگر خاندان کی کوئی وہیل کسی مصیبت میں پھنس جائے تو ساری اسپرم وہیل اس کی مدد کو پہنچ جاتی ہیں۔

3۔کلر وہیل

وہیل کی یہ قسم تمام بڑی مچھلیوں کی دشمن ہوتی ہے۔اس کی کھال گرم سے گرم اور سرد سے سرد موسم کا مقابلہ کر سکتی ہے۔یہ بڑے شاہانہ انداز میں زندگی بسر کرتی ہے۔یہ تقریباً ہر سمندری مخلوق کو بڑی آسانی سے ہضم کر جاتی ہے۔نیلی وہیل جس کا وزن سو سے ڈیڑھ سو ٹن ہوتا ہے۔یہ اس پر بھی حملہ کرنے سے نہیں چوکتی۔

4۔کوھان وہیل

یہ قسم سمندر کی سطح پر کرتب دکھانے اور قلابازیاں کھانے میں مشہور ہے۔چھوٹی سمندری مخلوق کوھان وہیل کی خوراک ہے۔

5۔جالی دار منہ والی وہیل

اس کی مزید دس اقسام ہیں۔1۔کمان نما وہیل 2۔براڈ وہیل۔3۔فن وہیل۔4۔نیلی وہیل۔5۔سرمئی وہیل۔6۔سفید وہیل۔7۔بڑے پنکھ والی وہیل۔8۔پگمی رائیٹ وہیل۔9۔رائٹ وہیل۔10۔کوھان وہیل۔

6۔بیلوگا وہیل

اس قسم کو سفید وہیل بھی کہتے ہیں۔یہ بھی ایک قسم کی وہیل ہے۔یہ سنگ نما وہیلوں کے ساتھ مل کر رہتی ہے۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87920 میں

Alhaj Jibrael Ibrahim

ولد Ibrahim Adofo قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/50000000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Alhaj Jibrael Ibrahim ۔گواہ شد نمبر 1 Osofo Ibrahim ۔گواہ شد نمبر 2 Suleman Badu Acquah

مسل نمبر 87921 میں

Ahmed Ibrahim Mensah

ولد Shauib Mensah قوم ...... پیشہ نرس عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت نرس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed Ibrahim Mensah ۔گواہ شد نمبر 1 Suleman Appenteng ۔گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 87922 میں

Ahmad Aboagye

ولد Kwadwo Aboagye قوم ...... پیشہ حکمت عمر 44 سال بیعت 1984ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/70000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/7000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ahmad Aboagye ۔گواہ شد نمبر 1 Khadija Ahmad ۔گواہ شد نمبر 2 Yusuf Appiah

مسل نمبر 87923 میں

Alhaji Osman Sekyere

ولد Abubakar Osman Afforo قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Alhaji Osman Sekyere ۔گواہ شد نمبر 1 Mohammad Arther ۔گواہ شد نمبر 2 Amanullah

مسل نمبر 87924 میں

Mohammad Arthur

ولد Issah Arthur قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/640000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Arthur ۔گواہ شد نمبر 1 Alhaj Usman ۔گواہ شد نمبر 2 Amnullah

مسل نمبر 87925 میں Haleem Afful

ولد Abubakar Osman Afful قوم ...... پیشہ الیکٹریشن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Haleem Afful ۔گواہ شد نمبر 1 Mohammad Arthur ۔گواہ شد نمبر 2 Amanullah

مسل نمبر 87926 میں Halima Adam

زوجہ Adam Abdullah قوم ...... پیشہ فارمر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4/ ایکڑ فارم مالیتی -/20000000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Halima Adam ۔گواہ شد نمبر 1 Alhassan Ankamah ۔گواہ شد نمبر 2 Adam Abdullah

مسل نمبر 87927 میں Abubakar Sakyi

ولد Abubakar.S قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Form مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Sakyi ۔گواہ شد نمبر 1 Amanullah ۔گواہ شد نمبر 2 Adam Abdullah

مسل نمبر 87928 میں

Hawa Muhammad

زوجہ Muhammad Sani قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Muhammad ۔گواہ شد نمبر 1 Zakaria Abubakar ۔گواہ شد نمبر 2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 87929 میں

Rahmat Wireko Mensah

زوجہ Ahmad.W.Mensah قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت 1984ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Rahmat Wireko Mensah ۔گواہ شد نمبر 1 Suleman.A.Salam ۔گواہ شد نمبر 2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 87930 میں Suleman Adam

ولد Dawood Ahmad قوم ...... پیشہ فارمر عمر 57 سال بیعت 1989ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suleman Adam ۔گواہ شد نمبر 1 Adam ۔گواہ شد نمبر 2 Amanullah

مسل نمبر 87931 میں

Alhassan Ahmed

ولد Ahmed Toure قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 28 سال بیعت 1996ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhassan Ahmad ۔گواہ شد نمبر 1 Amanullah ۔گواہ شد نمبر 2 Haroon Ahmed

مسل نمبر 87932 میں Hawa Hakeem

زوجہ Hakeem Kojo قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Hawa Hakeem ۔گواہ شد نمبر 1 Hakeem Kojo ۔گواہ شد نمبر 2 Amanullah

مسل نمبر 87933 میں Osman Ankamah

ولد Alhaji Abdullah Ankamah قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14/ ایکڑ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/885000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Osman Ankamah ۔گواہ شد

نمبر1 Adam-گواہ شد نمبر2 Amanullah

مسل نمبر 87934 میں Aisha Adam

زوجہ Adam Abdullah قوم...... پیشہ فارمر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم 5 ایکڑ مالیتی -/55000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/480000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Aisha Adam- گواہ شد نمبر1 Nusrat Adam- گواہ شد نمبر2 Adam Abdullah

مسل نمبر 87935 میں

Ibrahim Abdullah

ولد Alhaj Abdullah Ankamah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Ibrahim Abdullah- گواہ شد نمبر1 Bahsir Osman- گواہ شد نمبر2 Amanullah

مسل نمبر 87936 میں

Hakeem Kojo Omar

ولد Omar Kwame Adjoi قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Hakeem Kojo Omar- گواہ شد نمبر1 Adam Abdullah- گواہ شد نمبر2 Amanullah

مسل نمبر 87937 میں

Habiba Suleman

بنت Suleman Donkor قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Habiba Suleman- گواہ شد نمبر1 Adam Abdullah- گواہ شد نمبر2 Amanullah

مسل نمبر 87938 میں Omar Adjio

ولد Omar Hakeem قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Omar Adjio- گواہ شد نمبر1 Adam Abdullah- گواہ شد نمبر2 Amanullah

مسل نمبر 87939 میں

Mariama Ibrahim

زوجہ Abubakar قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Form مالیتی -/500000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/192000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Mariama Ibrahim- گواہ شد نمبر1 Adam Ankanah- گواہ شد نمبر2 Osofo Amanullah

مسل نمبر 87940 میں Adam Ahmed

ولد Saeed Yusuf قوم...... پیشہ مکینک عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق جائیداد مالیتی -/18250000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/560000 غانین کرنسی ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Adam Ahmed- گواہ شد نمبر1 Suleman- گواہ شد نمبر2 Amanullah

مسل نمبر 87941 میں Ali Salia

ولد Burma Salia قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم برقبہ 2 ہیکٹر (2) موٹر سائیکل اس وقت مجھے مبلغ -/131000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2100000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Ali Salia- گواہ شد نمبر1 Adam- گواہ شد نمبر2 Amanullah

مسل نمبر 87942 میں

Alhassan Kwame

ولد Owusu Haroon قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بائیسکل مالیتی -/400000 غانین کرنسی (2) مکان مالیتی -/150000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/1650000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Alhassan Kwame- گواہ شد نمبر1 Amanullah- گواہ شد نمبر2 Ali

مسل نمبر 87943 میں

Abubakar Boadi

ولد Mustapha Ockra قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 63 سال بیعت 1970ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abubakar Boadi- گواہ شد نمبر1 Omer- گواہ شد نمبر2 Amanullah

مسل نمبر 87944 میں

Abdul Moomen Ibrahim

ولد Ibrahim Adam قوم...... پیشہ فارمر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/500000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abul Moomen Ibrahim- گواہ شد نمبر1 Abdur Rasheed- گواہ شد نمبر2 Amanullah

مسل نمبر 87945 میں Nuhu Karim

ولد Abdul Karim Yaboah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9600 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Nuhu Karim- گواہ شد نمبر1 Zakariya Abdullah- گواہ شد نمبر2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 87946 میں

Ahmed Wereko Mensah

ولد Yaw Mensah قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 44 سال بیعت 1972ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/480000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Ahmed Wereko Mensah- گواہ شد نمبر1 Ibrahim Kosah- گواہ شد نمبر2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 87947 میں

Twumasi Muhammad

ولد Saeed Sabbi قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Twumasi Muhammad- گواہ شد نمبر1 Mustapha.M- گواہ شد نمبر2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 87948 میں Salamat Yusuf

زوجہ Yusif Ameyaw قوم...... پیشہ فارمر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/2000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salamat Yusuf۔گواہ شد نمبر1 Muhammad Ameyaw۔گواہ شد نمبر2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 87949 میں Yusif Ameyaw

زوجہ Alhaj Ibrahim Nyame قوم...... پیشہ فارمر عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yusif Ameyaw۔گواہ شد نمبر1 Muhammad Amayaw۔گواہ شد نمبر2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 87950 میں Majeed Abubakari

ولد Abubakari.A.Mumuni قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Majeed Abubakar۔گواہ شد نمبر1 Amonteng Sadique۔گواہ شد نمبر2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 87951 میں نادیہ احمد

بنت خواجہ بشیر احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ احمد۔ گواہ شد نمبر1 خواجہ بشیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 طارق محمود

مسل نمبر 87952 میں تنزیلہ خان

بنت نصر اللہ خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ خان۔ گواہ شد نمبر1 خواجہ بشیر احمد ولد خواجہ نصیر احمد گواہ شد نمبر2 نصر اللہ خان

مسل نمبر 87953 میں ملک ولید احمد

ولد ملک عنصر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک ولید احمد۔ گواہ شد نمبر1 ملک عنصر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 رانا وسیم احمد ولد رانا سلیم احمد

مسل نمبر 87954 میں نورین زاہد

زوجہ محمد یحییٰ زاہد قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 775 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین زاہد گواہ شد نمبر1 محمد یحییٰ زاہد۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد اختر

مسل نمبر 87955 میں عفیفہ محمود

زوجہ محمود احمد اختر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 480 گرام مالیتی اندازاً -/6300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفیفہ محمود۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد اختر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد الیاس ولد محمد یوسف مجوکہ

مسل نمبر 87956 میں مبشرہ الیاس

زوجہ محمد الیاس قوم گِل پیشہ...... عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 775 گرام مالیتی -/10000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ الیاس۔ گواہ شد نمبر1 محمد الیاس خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد اختر ولد بشارت احمد

مسل نمبر 87957 میں نفیس احمد بٹ

ولد محمد یوسف بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1140 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نفیس احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر1 ثاقب مسعود ولد عبد الوہاب۔ گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 87958 میں مبارکہ نفیس

زوجہ نفیس احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 300 گرام اندازاً مالیتی -/4300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ نفیس۔ گواہ شد نمبر1 ثاقب مسعود۔ گواہ شد نمبر2 نفیس احمد بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 87959 میں مولود احمد ضیاء

ولد شبیر احمد ضیاء قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مولود احمد ضیاء۔ گواہ شد نمبر1 نسیم شاہد بھٹی گواہ شد نمبر2 منظور احمد طاہر

مسل نمبر 87960 میں طاہرہ حفیظ

بنت محمد حفیظ قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 11 تولے اندازاً مالیتی -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ حفیظ۔ گواہ شد نمبر1 محمد حفیظ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 شاہدہ طور حفیظ

مسل نمبر 87961 میں تسنیم کوثر ڈار

بیوہ بشارت احمد (مرحوم) قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 22 تولے مالیتی اندازاً -/220000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم کوثر ڈار۔ گواہ شد نمبر1 عمران احمد باجوہ ولد اعجاز احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد عالم سوہل ولد محمد علی سوہل (مرحوم)

مسل نمبر 87962 میں ملک داؤد احمد

ولد ملک سلطان احمد (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 کرونر ماہوار بصورت سوشل مدد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر1 حامد حیات قیصرانی ولد محمد حیات قیصرانی۔ گواہ شد نمبر2 کفایت اللہ بشارت ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 87963 میں کاشف محمود

ولد مظفر احمد خلیل قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف محمود۔ گواہ شد نمبر1 مظفر احمد خلیل۔ گواہ شد نمبر2 کفایت اللہ بشارت

مسل نمبر 87964 میں امتہ القدیر احمد

زوجہ مرزا ابشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 کرونر (2 طلائی زیور 350 گرام اندازاً مالیتی -/784000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 کرونر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297۔ گواہ شد نمبر 2 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600

مسل نمبر 87965 میں عاطف محمود

ولد شکور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3125 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شکور احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد غلام محمد

مسل نمبر 87966 میں Hawa Fosuaa

بنت Alahj Ibrahim Nyame قوم ...... پیشہ فارمر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوا یکڑ اراضی مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Fosuaa۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Salam۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 87967 میں Habiba Kruwah

بنت Piter Donkor قوم ...... پیشہ فارمر عمر 70 سال بیعت 1967ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Habiba Kruwah۔ گواہ شد نمبر 1 Zakaria Abubakar گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 87968 میں Serah Jibraeel

بنت Ibrahim Tufuo قوم ...... پیشہ ...... عمر 90 سال بیعت 1917ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/12000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Serah Jibraeel۔ گواہ شد نمبر 1 Sadique Amoateng۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 87969 میں Jameela Unas

زوجہ Unas Owusu قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 40 سال بیعت 1987ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/45000000 غانین کرنسی (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jameela Unas۔ گواہ شد نمبر 1 Suleman Abdus Salam۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 87970 میں Latif Kweku

ولد Usman Yaboah قوم ...... پیشہ فارمر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Latif Kweku۔ گواہ شد نمبر 1 Suleman.A.Salam۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 87971 میں Abubakar Y.Goah

ولد Yakubu Goah قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 65 سال بیعت 1957ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/2000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakari Y.Goah۔ گواہ شد نمبر 1 Suleman.A.Salam گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 87972 میں

Rashida Omar Faruk

زوجہ Omar Faruk قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت 1993ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rashida Omar Faruk۔ گواہ شد نمبر 1 Suleman.A.Salam۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 87973 میں

Jameela Nana Muhammad

زوجہ Nana I.B.Muhammad قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 47 سال بیعت 1984ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jameela Nana Muhammad۔ گواہ شد نمبر 1 Amoanteng۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 87974 میں Hanah Donkor

زوجہ Ghulam Donkor قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hanah Donkor۔ گواہ شد نمبر 1 Ghulam Donkor۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmed Boateng

مسل نمبر 87975 میں

Ayesha Aku Sentor

زوجہ Musah Sentor قوم ...... پیشہ فارمر عمر 45 سال بیعت 1983ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Aku Sentor۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Sentor۔ گواہ شد نمبر 2 Ismail Kofi.Y

مسل نمبر 87976 میں

Sakeena Mohammad

زوجہ Mohammad Entsie قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 48 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 غانین کرنسی ماہوار بصورت ریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakeena Mohammad گواہ شد نمبر 1 Usman Okwan۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87977 میں Hakeema Achona

زوجہ Ahmed Achona قوم ...... پیشہ ...... عمر 32 سال بیعت 2005ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hakeema Achona۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Achona۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87978 میں

Abdur Rahman Wahab

ولد Osman Gyabaah قوم ...... پیشہ ہومیوپیتھ عمر 49 سال بیعت 1982ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rahman Wahab۔ گواہ شد نمبر 1 Moomen۔ گواہ شد نمبر 2 Amanullah

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مالی قربانی کا تعین

تحریک جدید کے لئے اگرچہ مالی قربانی کی کوئی شرح مقرر نہیں ہے تاہم سیدنا حضرت مصلح موعود کے چند ارشادات پیش نظر رکھے جائیں تو ان کی روشنی میں قربانی کا معیار آسانی سے مقرر کیا جاسکتا ہے۔ چند ارشادات حسب ذیل ہیں۔

1۔ ’’تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جاسکے۔‘‘ (مطالبات ص 5)

2۔ حضور نے جب بھی نئے سال کا اعلان فرمایا تو آخر میں اکثر و بیشتر حسب ذیل الفاظ استعمال فرمائے۔ ’’تحریک کرتا ہوں کہ دوست زیادہ سے زیادہ اس میں چندہ لکھوائیں اور پھر اسے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔‘‘ (سبیل الرشاد ص 210)

3۔ ’’غرض ہمارا اشاعت (دین حق) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے۔ جو بہر حال آپ کو برداشت کرنے پڑیں گے۔‘‘ (سبیل الرشاد ص 210)

ان حقائق کو پیش نظر رکھتے ہوئے جملہ افراد جماعت موجودہ وقت کے تقاضوں اور عالمگیر مہم کی وسعت اور تقدس کے مطابق پورے خلوص کے ساتھ اپنی قربانی اپنے محبوب امام کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد بشیر صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی آنکھ کا کامیاب آپریشن ہوا ہے نیز خاکسار بلڈ پریشر کے عارضہ میں بھی مبتلا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم تیمور انور صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم عبدالمجید انور صاحب بیمار ہیں نیز والدہ محترمہ بھی بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے والدین کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد حفیظ صاحب دفتر دارالذکر لاہور کی اہلیہ محترمہ بلقیس اختر صاحبہ کے پتہ میں پتھری کی وجہ سے تکلیف ہے آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ڈاکٹروں کی بہت بڑی ذمہ داری

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 30 / اگست 1970ء کو کمیٹی روم فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ میں احمدی ڈاکٹروں کے خصوصی اجتماع سے ایک ولولہ انگیز خطاب فرمایا۔ اس خطاب میں حضور نے فرمایا۔

’’ڈاکٹروں پر اس وقت افریقہ نے بہت بڑی ذمہ داری ڈال دی ہے۔ اس لئے میں نے آپ کو آج یہاں جمع ہونے کی تکلیف دی ہے۔ ایک تو افریقہ میں خدمت خلق کے نقطہ نگاہ سے ڈاکٹروں کی بڑی ضرورت ہے اور دوسرے وہاں ڈاکٹر حقیقی دین کیلئے بڑا اچھا کام کر سکتے ہیں۔‘‘

نیز فرمایا:

’’ہمارا جو مطالبہ ہے وہ یہ ہے کہ ڈاکٹر بڑا مخلص ہونا چاہئے اور بڑا دعا گو ہونا چاہئے کیونکہ وہاں اس وقت ہمارا عیسائیوں سے سخت مقابلہ ہے وہ بہت پیسہ خرچ کرتے ہیں انہوں نے بڑے اچھے ہسپتال بنا رکھے ہیں جن میں کوالیفائیڈ ڈاکٹرز کام کرتے ہیں لیکن یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ان کے مقابلے میں جہاں بھی ہمارا کلینک کھلا ہے زیادہ مقبول ہو گیا ہے۔ ہمارے کلینک کی اس حد تک مقبولیت ہو چکی ہے کہ ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کانو میں ہیں (یہ علاقہ نائیجیریا کا مسلم نارتھ کہلاتا ہے) انہوں نے مجھے بتایا کہ بعض وزراء تک گورنمنٹ ہسپتال میں جانے کی بجائے ان کے پاس آتے ہیں۔ حالانکہ ایک وزیر کو ان کے کسی دوست نے کہا کہ گورنمنٹ ہسپتال موجود ہے آپ وہاں نہیں جاتے اور ان کے کلینک میں چلے جاتے ہیں (اس وقت یہ کلینک تھا اب تو اچھی خوبصورت عمارت پر مشتمل ہسپتال بن چکا ہے) اس نے کہا مجھے وہاں زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ اپنا اور اپنے رشتہ داروں کا علاج ہمارے ہسپتال میں آ کر کراتا ہے۔ شاید ظاہری علمیت کے لحاظ سے عیسائی زیادہ اچھے ہونگے، لیکن وہ دعا کرنے والے نہیں یا کم از کم ہمارے ڈاکٹروں کے مقابلے میں ان کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ ویسے تو اللہ تعالیٰ سب کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ لیکن جب مقابلہ ہو جائے تو احمدی ڈاکٹر کے ہاتھ میں بفضلہ تعالیٰ زیادہ شفاء ہے۔‘‘

(احمدی ڈاکٹروں سے بصیرت افروز خطاب صفحہ 1، 3)

درخواست دعا

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ٹھیکیدار محمد یوسف صاحب راہوالی ضلع گوجرانوالہ کا الشفاء ہسپتال میں آنکھ کا آپریشن ہوا ہے نیز ان کی اہلیہ محترمہ کی دونوں آنکھوں میں سفید موتیا ہے چند دنوں تک آپریشن متوقع ہے احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرم سلیم اقبال صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب ناظم مجلس انصار اللہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری شریف احمد صاحب وڑائچ آف مرالہ مقیم پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کو مورخہ 18 / اکتوبر 2008ء کو برین ہیمبرج ہو گیا ہے۔ فاروق ہسپتال لاہور کے ICCU میں زیر علاج ہیں۔ مسلسل بے ہوش ہیں حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد شفایابی اور درازی و فعال عمر سے نوازے۔ آمین

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر ملک مدثر احمد صاحب واقف زندگی میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال کانو نائیجیریا کی والدہ محترمہ امریکہ میں بیمار ہیں۔ علاج ہو رہا ہے محترمہ کی جلد و کامل صحت اور لمبی زندگی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمود احمد عباسی صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سب سے چھوٹے بہنوئی مکرم عبدالوحید طاہر صاحب کارکن وکالت تعلیم تحریک جدید عمر 42 سال عرصہ 15 یوم سے شدید بیمار چلے آ رہے ہیں۔ آجکل کمپلیکس ہسپتال اسلام آباد میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹرز نے بلڈ کینسر تشخیص کیا ہے۔ صحت بہت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ تمام احباب جماعت سے کامل شفایابی اور صحت و تندرستی عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک بشارت محمود اعوان صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ ثریا بیگم صاحبہ بیوہ مکرم عبدالقدیر ملک صاحب کا امریکہ میں مورخہ 24 / اکتوبر 2008ء کو آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

جنگ بکسر

جنگ بکسر برصغیر کی ایک مشہور و معروف جنگ ہے جو برصغیر پاک و ہند کی تاریخ کا ایک اہم موڑ بھی سمجھی جاتی ہے، کیونکہ اس جنگ کے بعد ہی شہنشاہ ہند کے اقتدار کے زوال کا آغاز ہوا تھا اور ایسٹ انڈیا کمپنی کا اقتدار مستحکم ہوا تھا۔

یہ جنگ 22 / اکتوبر 1764ء کو بکسر کے میدان میں لڑی گئی، یہ تاریخی میدان پٹنہ سے 120 / کلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔ جنگ کے فریقین میں ایک جانب ایسٹ انڈیا کمپنی کی افواج تھیں جن کی سربراہی میجر ہیکٹر منرو Major Hector Munro کر رہا تھا اور دوسری جانب بنگال کے نواب میر قاسم، اودھ کے نواب شجاع الدولہ اور شہنشاہ ہند شاہ عالم ثانی کی اتحادی افواج تھیں۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی فوج 7072 نفوس پر مشتمل تھی جبکہ اتحادی افواج میں بعض روایات کے مطابق 40 ہزار اور بعض روایات کے مطابق 60 ہزار سپاہی شامل تھے۔

ایسٹ انڈیا کمپنی کی افواج منظم تھیں اور آتشی ہتھیاروں سے بھی لیس تھیں۔ دوسری جانب اتحادی افواج، کہنے کو اتحادی افواج تھیں، مگر ان میں نہ کوئی نظم و نسق تھا، نہ کوئی اتحاد تھا اور نہ ہی ایک دوسرے پر اعتماد۔ پھر ان افواج کا کوئی مرکزی کمانڈر بھی نہیں تھا۔ میر قاسم، نواب شجاع الدولہ اور شاہ عالم ثانی تینوں ہی فن حرب سے ناواقف تھے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ شاہ عالم ثانی کی انگریزوں کے ساتھ درپردہ خط و کتابت تھی اور شجاع الدولہ کی بدعہدی کا عالم یہ تھا کہ اس نے میر قاسم کو گرفتار کرلیا تھا۔ لڑائی سے ایک دن پہلے شجاع الدولہ نے میر قاسم کو رہا کر دیا تھا۔ چنانچہ اس نے بھاگ کر جان بچائی۔

ایسے میں اس جنگ کا وہی نتیجہ نکلا جو نکلنا چاہئے تھا۔ انگریز فتح یاب ہوئے اور ہندوستان کی اتحادی افواج کو شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا۔ جنگ بکسر کی اہمیت اس حوالے سے جنگ پلاسی سے بھی بڑھ جاتی ہے کہ اس موقع پر محض نواب بنگال ہی نے شکست نہیں کھائی تھی بلکہ نام نہاد شہنشاہ ہند اور نواب اودھ نے بھی ہزیمت اٹھائی تھی۔ اس طرح بکسر کی فتح نے کمپنی کی حکومت کو آئینی حیثیت دے دی پلاسی کے میدان میں کمپنی نے جو مقام مکر و فریب سے حاصل کیا تھا۔ بکسر نے اس پر قانون کی مہر ثبت کر دی۔

مکرم بشیر احمد ضیغم صاحب دارالنصر شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بائی پاس آپریشن 25 اکتوبر 2008ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

فاٹا میں آپریشن جاری رہنا چاہئے امریکی

نائب وزیر خارجہ برائے ایشیائی امور نے کہا کہ فاٹا میں آپریشن جاری رہنا چاہئے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم موجودہ حالات میں طالبان تنظیموں سے مذاکرات کے حامی نہیں۔ ہم پاکستان اور عوام کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں اور پاکستان میں جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام کیلئے تعاون جاری رہے گا۔ نواز شریف سمیت پاکستانی قیادت پر مکمل اعتماد ہے۔ آئندہ ماہ ابوظہبی میں ہونے والے فرینڈز آف پاکستان کے اجلاس میں پاکستان کی معاشی صورتحال کا جائزہ لے کر اس کی مدد کی جائے گی۔

پرویز الٰہی کے خلاف مقدمہ درج ہوا نہ انتقامی سیاست کرتے ہیں

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ حکومت انتقام کی سیاست پر یقین نہیں رکھتی۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ ان کیمرہ اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ق) نے مجھے اعتماد کا ووٹ دیا تھا۔ چودھری پرویز الٰہی کے خلاف مقدمہ درج نہیں کیا گیا تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں تا کہ ملک کو بحرانوں سے نکالا جا سکے۔

ملک بھر میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے خلاف مظاہرے

لاہور، ملتان، پشاور، کراچی، کوئٹہ اور فیصل آباد سمیت ملک بھر میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے خلاف ملک گیر مظاہرے، واپڈا دفاتر میں توڑ پھوڑ' جلاؤ گھیراؤ سے لاکھوں کا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ کئی شہروں میں ٹریفک حادثات میں شدید زخمی افراد کو فوری طبی امداد نہ ہونے پر ہلاکتوں کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا۔ واپڈا ملک بھر میں بجلی بحران پر تاحال قابو نہیں پا سکی جبکہ یومیہ قلت 6 ہزار میگاواٹ ہو گئی ہے۔

اولمپک کی 21 سو برس پرانی ڈیوائس دریافت

محققین نے ایک ایسا اجرام فلکی کیلکولیٹر دریافت کیا ہے جس کو قدیم رسوم کے علم کی صنعت کی ایک حیرت انگیز ایجاد کہا جا رہا ہے۔ اس کو قدیم زمانوں میں ہونے والی اولمپک گیمز کی تاریخوں کو جاننے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ برطانیہ، یونان اور امریکہ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس ڈیوائس کے برونز ڈائل پر لفظ ''اولمپیا'' کے ساتھ ساتھ دوسری قدیم یونانی کھیلوں کا بھی پتہ لگایا ہے۔ اس آلے کو ''اینٹیکا ئیتھیر امیکنزم'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ 21 سو برس پرانی ڈیوائس 1906ء میں اینٹیکا ئیتھیرا جو کہ یونان کے مغربی ساحل کا ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے کہ نزدیک ایک قدیم جہاز کے ملبے سے ملی ہے۔

(روزنامہ آجکل یکم اگست 2008ء)

چین 2015ء تک جامع خلائی انڈسٹری قائم کرے گا

چین خلائی ٹیکنالوجی کی ترقی میں روس اور امریکہ پر سبقت لینے کے لئے 2015ء تک عالمی معیار کے مطابق جامع خلائی انڈسٹری قائم کرے گا۔ اس سلسلے میں پہلے مرحلے میں ملک کے مختلف حصوں میں مزید چار خلائی سائنسی تحقیقاتی و پیداواری مراکز قائم کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ چینی خلائی ادارے کے حکام کا کہنا ہے کہ قومی خلائی ادارہ 2015ء تک دس فیصد بین الاقوامی کمرشل سیٹلائٹ تیار اور 15 فیصد عالمی کمرشل خلائی مشن آپریٹ کر سکے گا۔ گزشتہ سال چینی خلائی ادارے نے 50 سے زائد خلائی جہاز کامیابی سے خلاء میں پہنچائے ہیں جبکہ دو انسان بردار خلائی مشن بھی کامیابی سے مکمل کئے ہیں۔

(روزنامہ دن 30 جولائی 2008ء)

رواں مالی سال میں چینی کی پیداوار 27 فیصد کم رہنے کی توقع

رواں مالی سال 09-2008ء کے دوران چینی کی پیداوار 27 فیصد کم رہنے کی توقع ہے اور اس کمی کو پورا کرنے کیلئے اسے بھارت اور تھائی لینڈ سے چینی درآمد کرنی پڑے گی۔ رواں سال ملک کی چینی کی پیداوار 35 سے 37 لاکھ ٹن رہنے کی توقع ہے جبکہ گزشتہ مالی سال یہ 47 لاکھ ٹن تھی۔ یہ بات پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین شنید قریشی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئی بتائی۔

رواں مالی سال میں ملکی چاول کی پیداوار 63 لاکھ ٹن ہونے کا امکان

پاکستان بھر میں رواں مالی سال کے دوران 63 لاکھ ٹن چاول کی پیداوار ہونے کا امکان ہے۔ گزشتہ سال 08-2007 میں 55 لاکھ 61 ہزار ٹن چاول کی پیدوار ہوئی تھی اور مالی سال 09-2008ء میں سب سے زیادہ پیداوار صوبہ پنجاب میں ہوگی اور متوقع پیداوار 32 لاکھ 88 ہزار ٹن صوبہ سندھ 17 لاکھ 76 ہزار' صوبہ سرحد سے ایک لاکھ 29 ہزار ٹن اور بلوچستان سے 5 لاکھ 25 ہزار ٹن ہونے کا امکان ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔ اکتوبر	
طلوع فجر	5:54
طلوع آفتاب	7:14
زوال آفتاب	12:53
غروب آفتاب	6:31

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سینکی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں 0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531

FD-10

اعلان داخلہ کمپیوٹر کورسز
درج ذیل کمپیوٹر کورسز میں 25% ڈسکاؤنٹ پر داخلہ جاری ہے۔ بیسک کمپیوٹر کورس (3 ماہ) کمپیوٹر ہارڈ ویئر انجینئرنگ (3 ماہ) گرافکس ڈیزائننگ (4 ماہ) ویب پیج ڈیزائننگ (3 ماہ) اوریکل (3 ماہ) کمپوزنگ کورس (3 ماہ) نیٹ ورکنگ (2 ماہ)
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز
دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک ربوہ
Ph:047-6211607,0345-7561638

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3